۲- حاضر الاندلس وغابرہا ۱۹۲۴ء - کرد علی نے اسپین کا سفر کیا تھا واپس آکر اندلس مرحوم کے تاریخی آثار اور اس کے حاضر و ماضی پر دلچسپ کتاب حاضر الاندلس و غابرہا کے نام سے لکھی جو علمی اور ادبی حلقوں میں قبولیت کی نظر سے دیکھی گئی۔

۳- خطط الشام ۱۹۲۵ء - ملک شام کی سیاسی - تمدنی اور علمی تاریخ جو مصنف نے ۱۲۰۰ عربی - ترکی - فرانسیسی کتابوں کے مطالعہ کے بعد کئی سال کی محنت شاقہ کے بعد سات جلدوں میں لکھی ہے۔

۴- الاسلام والحضارۃ العربیہ ۱۹۳۴ء - اسلام کی سیاسی اور تمدنی تاریخ، اسلام کی مدافعت - عربی تہذیب کی یورپی تہذیب پر برتری اور افضلیت مستشرقین کی غلطیوں کی نشاندہی اور بیسیوں قیمتی مباحث پر مشتمل ہے جس کا مطالعہ تاریخ اسلام کے طالب علم کے لئے ازبس ضروری ہے پوری کتاب جو دو جلدوں میں ہے مصنف کی حیرت انگیز وسعتِ معلومات اور قوتِ استدلال پر دال ہے۔

۵- امراء البیان ۱۹۳۷ء - ادب عربی کے حضرات عشرہ مبشرہ عبد الحمید الکاتب - عبداللہ بن المقفع - سہل بن ہارون - عمرو بن جعدہ - ابراہیم العربی - احمد بن یوسف الکاتب - محمد عبد الملک الزیات - جاحظ اور ابو حیان التوحیدی کے حالات اور تصانیف کے بارے میں جس میں ان ادباء کے اسالیبِ انشاء پر سیر حاصل تبصرہ بھی شامل ہے۔

۶- کنوز الاجداد ۱۹۵۰ء - مشہور عرب مصنفوں اور انشاء پردازوں - امام اشعری، ابن المقفع - جاحظ - المبرد - طبری - مسعودی - ابو الفرج الاصفہانی - ماوردی - امام عبد القاہر ابو جانی - امام ابن تیمیۃ وغیرہم کے دلچسپ حالاتِ زندگی ہیں - شروع میں انھوں نے اپنے استاد شیخ طاہر الجزائری کے حالات بڑی محبت و عقیدت سے لکھے ہیں - ان دونوں کتابوں میں ان کی انشاء پردازی سحر حلال تک پہنچی ہے۔